© rasailojaraid.com

جذبہ عمل کو فروزاں کرتا ہے اور یہ اپنی جگہ ایک حقیقت ہے، لیکن اس کے ساتھ زبان کی چاشنی، لفظوں کا برمحل اور درست استعمال فکر و تخیل کو دل و دماغ میں جگہ دینے کی نہ صرف زکاسی کی راہ ہموار کرتا ہے، بلکہ سیرت اور واقعات کی قوت تاثیر میں بے پناہ اضافہ او ر پڑھنے یا سننے والوں کو زبان وادب کا سرمایہ مہیا کرنے کا ذریعہ بھی ہے۔ رأفت باشا خوبصورت اور دلکش نثر لکھتے ہیں، الفاظ کی بازیگری کا ہنر جانتے ہیں۔ ان کا دل خلوص اور صحابہ کے ساتھ محبت کی دولت سے مالا مال ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی سیرت انھوں نے ایسے انوکھے اسلوب میں لکھی ہے کہ کسی ایک صحابی کا تذکرہ شروع کرنے کے بعد اسے ختم کیے بغیر نہیں رہا جاسکتا۔ وہ صاحب سیرت کے تذکرہ سے پیشتر ایک جملہ کو عنوان کی شکل دیتے ہیں، وہ جملہ ایسا جامع اور دلکش ہوتا ہے اور زیر تذکرہ صحابہ کی زندگی کے ایک یا مختلف پہلوؤں کو اس طرح نمایاں کرتا ہے کہ اس کی شخصیت پڑھنے والے کے دل میں ایک گہرا نقش چھوڑ دیتی ہے۔ بعد میں وہ واقعات کی مدد سے صحابی کی سیرت پر مختلف زاویوں سے روشنی ڈالتے چلے جاتے ہیں۔ صحابہ اور بعض صحابیات کی سیرت کے یہ مرقعے حقیقت میں ان صحابہ کے طرز فکر اور طرز عمل کے حسین مرقعے ہیں۔ زیر نظر کتاب اس کا سلیس اور رواں اردو ترجمہ ہے یہ ترجمہ مولانا محمد حنیف عبدالمجید نے کیا ہے تاکہ اردو داں طبقہ بھی اس مقبول عام کتاب سے استفادہ کرسکے اور اس کے مطالعہ سے اپنی سیرت و کردار کی تعمیر میں خوشگوار تبدیلیاں لاسکے۔ عربی تالیف کا اردو ترجمہ اس سے پہلے بھی دو مختلف حضرات کرچکے ہیں، ایک ''صحابہ کے درخشاں پہلو'' کے نام سے محمود احمد غضنفر کا ترجمہ اور دوسرا ''زندگیاں صحابہ کی'' کے نام سے اقبال احمد قاسم کا۔ مولانا محمد حنیف عبدالمجید نے ان دونوں ترجموں سے استفادہ کیا ہے۔ کتاب کا ٹائٹل خوب صورت، جلد بندی مضبوط اور کاغذ درمیانے درجہ کا ہے۔

۳...**والدین کی قدر کیجیے**، تالیف: مولانا محمد حنیف عبدالمجید، صفحات: ۴۲۷، ناشر: دارالہدیٰ شاہ زیب ٹیرس، اردو بازار، کراچی۔

والدین کے ادب واحترام کے حوالہ سے عربی اور اردو زبان میں اب تک کئی مفید کتابیں لکھی گئی ہیں۔ زیر نظر کتاب بھی اس موضوع پر مؤلف کی ایک وقیع اور خوب صورت تالیف ہے۔ کتاب کے بارے میں حضرت مولانا محمود اشرف عثمانی مدظلہ اظہار رائے کرتے ہوئے رقمطراز ہیں۔

> ''ان کی نئی تصنیف...... ''والدین کی قدر کیجیے'' کے نام سے اس وقت احقر کے سامنے ہے، قرآن وحدیث اور دینی واقعات سے مزین یہ کتاب وقت کی اہم ضرورت ہے، اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنی عبادت کے فوراً بعد انسانوں کو جس حکم کی طرف متوجہ کیا ہے، وہ اپنے والدین کے ساتھ حسن وسلوک ہے۔ ﴿واعبدوا اللّٰہ ولا تشرکوا بہ شیئا وبالوالدین احسانا﴾ زیر نظر تصنیف اس حکم الٰہی کی دلنشین تشریح ہے''۔

کتاب کی جلد بندی مضبوط، کاغذ اعلیٰ اور ٹائٹل دیدہ زیب ہے۔

© rasailojaraid.com